Lesson 5: Yusuf (Ayaat 88- 111): Day 17

سُوْرَۃُ یُوْسُف کی تفسیر

فَلَمَّا
فَلَمَّا
پس جب
جب وہ

دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا

دَخَلُوْا	عَلَيْهِ	قَالُوْا	يٰۤاَيُّهَا	الْعَزِيْزُ	مَسَّنَا	وَ	اَهْلَنَا	الضُّرُّ	وَ	جِئْنَا
داخل ہوئے وہ	اوپر اس کے	کہا	اے	سردار	لگی ہم کو	اور	اہل ہمارے کو	سختی	اور	لائے ہم

یوسف کے پاس گئے تو کہنے لگے کہ عزیز ہمیں اور ہمارے اہل و عیال کو بڑی تکلیف ہو رہی ہے اور ہم

بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

بِبِضَاعَةٍ	مُّزْجٰىةٍ	فَاَوْفِ	لَنَا	الْكَيْلَ	وَتَصَدَّقْ	عَلَيْنَا	اِنَّ	اللّٰهَ
پونجی	تھوڑی سی	پس پورا دے	ہم کو	پیمانہ	اور خیرات کر	اوپر ہمارے	بیشک	اللہ

تھوڑا سا سرمایہ لائے ہیں۔ آپ ہمیں (اس کے عوض) پورا غلہ دیجیے اور خیرات کیجیے کہ اللہ خیرات

يَجْزِى الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿٨٨﴾ قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ

يَجْزِى	الْمُتَصَدِّقِيْنَ	قَالَ	هَلْ	عَلِمْتُمْ	مَّا	فَعَلْتُمْ	بِيُوْسُفَ
ثواب دیتا ہے	صدقہ دینے والوں کو	کہا	کیا	جانتے ہو تم	کیا	کیا تھا تم نے	ساتھ یوسف کے

کرنے والوں کو ثواب دیتا ہے ﴿٨٨﴾ (یوسف نے) کہا تمہیں معلوم ہے کہ جب تم نادانی میں پھنسے ہوئے تھے تو تم

وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿٨٩﴾ قَالُوْۤا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ قَالَ اَنَا

وَ	اَخِيْهِ	اِذْ	اَنْتُمْ	جٰهِلُوْنَ	قَالُوْۤا	ءَاِنَّكَ	لَاَنْتَ	يُوْسُفُ	قَالَ	اَنَا
اور	اسکے بھائی کے	جب	تم تھے	جاہل	کہا انہوں نے	کیا بیشک تو ہے یوسف	البتہ تو ہی	یوسف ہے	کہا	میں

نے یوسف اور اُس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا؟ ﴿٨٩﴾ وہ بولے کیا تمہی یوسف ہو؟ انہوں نے کہا ہاں میں ہی

يُوْسُفُ وَهٰذَاۤ اَخِىْ ۫ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ

يُوْسُفُ	وَ	هٰذَاۤ	اَخِىْ	قَدْ	مَنَّ	اللّٰهُ	عَلَيْنَا	اِنَّهٗ	مَنْ	يَّتَّقِ	وَ	يَصْبِرْ
یوسف ہوں	اور	یہ	بھائی ہے میرا	تحقیق	احسان کیا	اللہ نے	ہم پر	بیشک وہ	جو کوئی	پرہیزگاری کرے	اور	صبر کرے

یوسف ہوں اور (بنیامین کی طرف اشارہ کر کے کہنے لگے) یہ میرا بھائی ہے۔ اللہ نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے۔ جو شخص اللہ سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے

فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٠﴾ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ آثَرَكَ اللَّهُ

فَإِنَّ	اللَّهَ	لَا	يُضِيعُ	أَجْرَ	الْمُحْسِنِينَ	قَالُوا	تَاللَّهِ	لَقَدْ	آثَرَكَ	اللَّهُ
پس بیشک	اللہ	نہیں	ضائع کرتا	اجر	احسان کرنیوالوں کا	کہا انہوں نے	قسم ہے اللہ کی	البتہ تحقیق	پسند کیا تجھ کو	اللہ نے

تو اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿٩٠﴾ وہ بولے اللہ کی قسم اللہ نے تم کو ہم پر

عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخَاطِئِينَ ﴿٩١﴾ قَالَ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۖ يَغْفِرُ

عَلَيْنَا	وَ	إِنْ	كُنَّا	لَخَاطِئِينَ	قَالَ	لَا	تَثْرِيبَ	عَلَيْكُمُ	الْيَوْمَ	يَغْفِرُ
اوپر ہمارے	اور	بیشک	تھے ہم	البتہ خطاوار	کہا	نہیں	سرزنش	اوپر تمہارے	آج	بخش دے گا

فضیلت بخشی ہے اور بے شک ہم خطا کار تھے ﴿٩١﴾ (یوسف نے) کہا کہ آج کے دن (سے) تم پر کچھ عتاب (وملامت) نہیں ہے۔ اللہ تم

اللَّهُ لَكُمْ ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿٩٢﴾ اذْهَبُوا بِقَمِيصِي هَٰذَا فَأَلْقُوهُ

اللَّهُ	لَكُمْ	وَ	هُوَ	أَرْحَمُ	الرَّاحِمِينَ	اذْهَبُوا	بِقَمِيصِي	هَٰذَا	فَأَلْقُوهُ
اللہ	واسطے تمہارے	اور	وہ	بہتر رحم کرنیوالا ہے	سب رحم کرنیوالوں سے	لے جاؤ	کرتا میرا	یہ	پس ڈال دو اسکو

کو معاف کرے۔ اور وہ بہت رحم کرنے والا ہے ﴿٩٢﴾ یہ میرا کرتہ لے جاؤ اور اسے والد صاحب

عَلَىٰ وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا ۚ وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩٣﴾ وَلَمَّا

عَلَىٰ	وَجْهِ	أَبِي	يَأْتِ	بَصِيرًا	وَأْتُونِي	بِأَهْلِكُمْ	أَجْمَعِينَ	وَ	لَمَّا
اوپر	چہرے	باپ میرے کے	آئے گا	بینا ہوکر	اور لے آؤ میرے پاس	اہل اپنے کو	سب کو	اور	جب

کے منہ پر ڈال دو وہ بینا ہو جائیں گے۔ اور اپنے تمام اہل وعیال کو میرے پاس لے آؤ ﴿٩٣﴾ اور جب

فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ ۖ لَوْلَا أَنْ

فَصَلَتِ	الْعِيرُ	قَالَ	أَبُوهُمْ	إِنِّي	لَأَجِدُ	رِيحَ	يُوسُفَ	لَوْ	لَا	أَنْ
جدا ہوا	قافلہ	کہا	باپ ان کے نے	بیشک میں	البتہ پاتا ہوں میں	بُو	یوسف کی	اگر	نہ	یہ کہ

قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا تو ان کے والد کہنے لگے کہ اگر مجھ کو یہ نہ کہو کہ (بوڑھا) بہک گیا ہے تو مجھے تو یوسف کی

تُفَنِّدُونِ ﴿٩٤﴾ قَالُوا تَاللَّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ ﴿٩٥﴾ فَلَمَّا أَنْ

تُفَنِّدُونِ	قَالُوا	تَاللَّهِ	إِنَّكَ	لَفِي	ضَلَالِكَ	الْقَدِيمِ	فَلَمَّا	أَنْ
بہکا ہوا کہو مجھے	کہنے لگے	قسم ہے اللہ کی	بیشک تو	البتہ بیچ	وہم اپنے	قدیم کے ہے	پس جب	یہ کہ

بُو آ رہی ہے ﴿٩٤﴾ وہ بولے کہ واللہ آپ اسی قدیم غلطی میں (مبتلا) ہیں ﴿٩٥﴾ جب خوشخبری

جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚۙ

جَآءَ	الْبَشِيْرُ	اَلْقٰىهُ	عَلٰى	وَجْهِهٖ	فَارْتَدَّ	بَصِيْرًا	قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكُمْ
آیا	خوش خبری لانیوالا	ڈال دیا اس کرتے کو	اوپر	اسکے چہرے کے	پس ہو گیا	بینا	کہا	کیا نہیں	کہا تھا میں نے	واسطے تمہارے

دینے والا آ پہنچا تو کرتہ یعقوب کے منہ پر ڈال دیا اور وہ بینا ہو گئے۔ (اور بیٹوں سے) کہنے لگے کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا

اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ

اِنِّیْٓ	اَعْلَمُ	مِنَ	اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	اسْتَغْفِرْلَنَا	ذُنُوْبَنَآ
بیشک میں	جانتا ہوں	طرف سے	اللہ کی	جو کچھ	نہیں	جانتے تم	کہا انہوں نے	اے باپ ہمارے	بخشش مانگ واسطے ہمارے	گناہوں ہمارے کی

کہ میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ؟﴿۹۶﴾ بیٹوں نے کہا کہ ابا ہمارے لیے ہمارے گناہ کی مغفرت مانگیے،

اِنَّا كُنَّا خٰطِئِيْنَ ﴿۹۷﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

اِنَّا	كُنَّا	خٰطِئِيْنَ	قَالَ	سَوْفَ	اَسْتَغْفِرُ	لَكُمْ	رَبِّیْ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْغَفُوْرُ
بیشک	ہم ہی تھے	خطا کار	کہا	البتہ	بخشش مانگوں گا میں	واسطے تمہارے	رب اپنے سے	بیشک	وہ	بخشنے والا

بیشک ہم خطا کار تھے ﴿۹۷﴾ انہوں نے کہا کہ میں اپنے پروردگار سے تمہارے لیے بخشش مانگوں گا۔ بیشک وہ بخشنے والا

الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ

الرَّحِيْمُ	فَلَمَّا	دَخَلُوْا	عَلٰى	يُوْسُفَ	اٰوٰٓى	اِلَيْهِ	اَبَوَيْهِ	وَ	قَالَ
مہربان ہے	پس جب	داخل ہوئے	اوپر	یوسف کے	جگہ دی	طرف اپنی	ماں باپ اپنے کو	اور	کہا

مہربان ہے﴿۹۸﴾ جب (یہ سب لوگ) یوسف کے پاس پہنچے تو (یوسف نے) اپنے والدین کو پاس بٹھایا اور کہا

ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ ؕ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ

ادْخُلُوْا	مِصْرَ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	اٰمِنِيْنَ	وَرَفَعَ	اَبَوَيْهِ	عَلَى	الْعَرْشِ
داخل ہو جاؤ	مصر میں	اگر	چاہا ہے	اللہ نے	امن سے	اور چڑھایا	ماں باپ اپنے کو	اوپر	تخت کے

مصر میں داخل ہو جائیے اللہ نے چاہا تو خاطر جمع سے رہیے گا﴿۹۹﴾ اور اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا

وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَایَ مِنْ قَبْلُ ۫

وَ	خَرُّوْا	لَهٗ	سُجَّدًا	وَ	قَالَ	يٰٓاَبَتِ	هٰذَا	تَاْوِيْلُ	رُءْيَایَ	مِنْ	قَبْلُ
اور	گرے	واسطے اسکے	سجدہ کرتے ہوئے	اور	کہا	اے باپ میرے	یہ ہے	تعبیر	میرے خواب کی	سے	پہلے کی

اور سب یوسف کے آگے سجدے میں گر پڑے اور (اس وقت یوسف نے) کہا ابا جان یہ میرے اُس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے

قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۖ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ

قَدْ	جَعَلَهَا	رَبِّيْ	حَقًّا	وَ	قَدْ	اَحْسَنَ	بِيْٓ	اِذْ	اَخْرَجَنِيْ	مِنَ
تحقیق	کردیا اس کو	رب میرے نے	سچ	اور	تحقیق	احسان کیا	ساتھ میرے	جس وقت	نکالا مجھ کو	سے

(بچپن میں) دیکھا تھا۔ میرے پروردگار نے اسے سچ کر دیا اور اس نے مجھ پر (بہت سے) احسان کیے ہیں کہ مجھ کو جیل خانے

السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ

السِّجْنِ	وَجَآءَ بِكُمْ	مِّنَ	الْبَدْوِ	مِنْۢ	بَعْدِ	اَنْ	نَّزَغَ	الشَّيْطٰنُ	بَيْنِيْ
قید خانے	اور لے آیا تم کو	سے	جنگل	سے	پیچھے اس	کہ	جھگڑا ڈال دیا تھا	شیطان نے	درمیان میرے

سے نکالا اور اس کے بعد کہ شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں میں فساد ڈال دیا تھا آپ کو

وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ

وَبَيْنَ	اِخْوَتِيْ	اِنَّ	رَبِّيْ	لَطِيْفٌ	لِّمَا	يَشَآءُ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَلِيْمُ
اور درمیان	میرے بھائیوں کے	بیشک	پروردگار میرا	لطف کرنیوالا ہے	جس کو	چاہے	بیشک وہ	وہی ہے	جاننے والا

گاؤں سے یہاں لایا۔ بیشک میرا پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر سے کرتا ہے۔ وہ دانا (اور)

الْحَكِيْمُ ﴿100﴾ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ

الْحَكِيْمُ	رَبِّ	قَدْ	اٰتَيْتَنِيْ	مِنَ	الْمُلْكِ	وَ	عَلَّمْتَنِيْ	مِنْ	تَاْوِيْلِ
حکمت والا	اے رب میرے	تحقیق	دی تو نے مجھ کو	کچھ	بادشاہی	اور	سکھائی تو نے مجھ کو	سے	تعبیر

حکمت والا ہے ﴿100﴾ (جب یہ سب باتیں ہو لیں تو یوسف نے اللہ سے دعا کی کہ) اے پروردگار تو نے مجھ کو حکومت سے بہرہ

الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۣ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا

الْاَحَادِيْثِ	فَاطِرَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اَنْتَ	وَلِيّٖ	فِي	الدُّنْيَا
باتوں کی	اے پیدا کرنیوالے	آسمانوں کے	اور	زمین کے	تو ہی ہے	کارساز میرا	بیچ	دنیا کے

دیا اور خوابوں کی تعبیر کا علم بخشا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا

وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿101﴾ ذٰلِكَ مِنْ

وَ	الْاٰخِرَةِ	تَوَفَّنِيْ	مُسْلِمًا	وَّ	اَلْحِقْنِيْ	بِالصّٰلِحِيْنَ	ذٰلِكَ	مِنْ
اور	آخرت کے	قبض کر مجھ کو	مطیع اپنا	اور	ملا دے مجھ کو	ساتھ صالحوں کے	یہ ہے	سے

کارساز ہے۔ تو مجھے (دنیا سے) اپنی اطاعت (کی حالت) میں اٹھائیو اور (آخرت میں) اپنے نیک بندوں میں داخل کیجیو ﴿101﴾ (اے پیغمبر) یہ

أَنْبَآءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُوٓا

أَنْبَآءِ	الْغَيْبِ	نُوحِيهِ	إِلَيْكَ	وَمَا	كُنتَ	لَدَيْهِمْ	إِذْ	أَجْمَعُوٓا
خبروں	غیب کی	وحی کرتے ہیں ہم	طرف تیری	اور نہیں	تھا تو	نزدیک انکے	جس وقت کہ	مقرر کیا انہوں نے

اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اور جب برادران یوسف نے اپنی بات پر اتفاق کیا تھا

أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُونَ ﴿١٠٢﴾ وَمَآ أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ

أَمْرَهُمْ	وَ	هُمْ	يَمْكُرُونَ	وَ	مَآ	أَكْثَرُ	النَّاسِ	وَ	لَوْ	حَرَصْتَ
کام اپنا	اور	وہ	مکر کرتے تھے	اور	نہیں	بہت	لوگ	اور	اگرچہ	حرص کرے تو

اور وہ فریب کر رہے تھے تو تم اُن کے پاس تو نہ تھے﴿١٠٢﴾ اور بہت سے آدمی گو تم (کتنی ہی) خواہش کرو ایمان

بِمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ

بِمُؤْمِنِينَ	وَ	مَا	تَسْـَٔلُهُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	أَجْرٍ	إِنْ	هُوَ	إِلَّا	ذِكْرٌ
ایمان لانے والے	اور	نہیں	مانگتا تو ان سے	اوپر اس کے	کچھ	بدلہ	نہیں	یہ	مگر	نصیحت

لانے والے نہیں ہیں﴿١٠٣﴾ اور تم ان سے اس (خیر خواہی) کا کچھ صلہ بھی تو نہیں مانگتے۔ یہ (قرآن) اور کچھ نہیں تمام

لِّلْعَٰلَمِينَ ﴿١٠٤﴾ وَكَأَيِّن مِّنْ ءَايَةٍ فِى السَّمَٰوَٰتِ وَالْأَرْضِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا

لِّلْعَٰلَمِينَ	وَكَأَيِّن	مِّنْ ءَايَةٍ	فِى	السَّمَٰوَٰتِ	وَالْأَرْضِ	يَمُرُّونَ	عَلَيْهَا
واسطے سارے جہان کے	اور کتنی	نشانیاں ہیں	بیچ	آسمانوں کے	اور زمین کے کہ	گزرتے ہیں	اوپر ان کے

عالم کے لیے نصیحت ہے﴿١٠٤﴾ اور آسمانوں اور زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں جن پر یہ گزرتے ہیں

وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ ﴿١٠٥﴾ وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُم بِاللَّهِ إِلَّا وَهُم

وَهُمْ	عَنْهَا	مُعْرِضُونَ	وَمَا	يُؤْمِنُ	أَكْثَرُهُم	بِاللَّهِ	إِلَّا	وَ	هُم
اور وہ	ان سے	منہ پھیرنے والے ہیں	اور نہیں	ایمان لاتے	اکثر ان کے	ساتھ اللہ کے	مگر	اور	وہ

اور ان سے اعراض کرتے ہیں﴿١٠٥﴾ اور یہ اکثر اللہ پر ایمان نہیں رکھتے مگر (اس کے ساتھ)

مُّشْرِكُونَ ﴿١٠٦﴾ أَفَأَمِنُوٓا أَن تَأْتِيَهُمْ غَٰشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللَّهِ

مُّشْرِكُونَ	أَفَأَمِنُوٓا	أَن	تَأْتِيَهُمْ	غَٰشِيَةٌ	مِّنْ	عَذَابِ	اللَّهِ
شریک لانیوالے ہیں	کیا پس نڈر ہوئے	یہ کہ	آئے ان کے پاس	ڈھانکنے والا	سے	عذاب	اللہ کے

شرک کرتے ہیں﴿١٠٦﴾ کیا یہ اس (بات) سے بے خوف ہیں کہ ان پر اللہ کا عذاب نازل ہو کر ان کو ڈھانپ لے

أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ هَٰذِهِ سَبِيلِيٓ

أَوْ تَأْتِيَهُمْ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً	وَّ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُونَ	قُلْ	هَٰذِهِ	سَبِيلِيٓ
یا آئے انکے پاس	قیامت	ناگہاں	اور	وہ	نہ	جانتے ہوں	کہہ کہ	یہ ہے	راہ میری

یا اُن پر ناگہاں قیامت آ جائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو ﴿۱۰۷﴾ کہدو کہ میرا رستہ تو یہ ہے میں اللہ کی

أَدْعُوٓا إِلَى اللَّهِ ۚ عَلَىٰ بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي ۖ وَسُبْحَانَ اللَّهِ

أَدْعُوٓا	إِلَى	اللَّهِ	عَلَىٰ	بَصِيرَةٍ	أَنَا	وَ	مَنِ	اتَّبَعَنِي	وَسُبْحَانَ	اللَّهِ
پکارتا ہوں	طرف	اللہ کی	اوپر	بینائی کے	میں	اور	جس نے	متابعت کی میری	اور پاکی بیان کرتا ہوں	اللہ کی

طرف بلاتا ہوں (از روئے یقین و برہان) سمجھ بوجھ کر میں بھی (لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتا ہوں) اور میرے پیرو بھی۔ اور اللہ پاک ہے

وَمَآ أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٨﴾ وَمَآ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا

وَ	مَآ	أَنَا	مِنَ	الْمُشْرِكِينَ	وَ	مَآ	أَرْسَلْنَا	مِن	قَبْلِكَ	إِلَّا	رِجَالًا
اور	نہیں	میں	سے	شریک لانے والوں	اور	نہیں	بھیجے ہم نے	سے	پہلے تجھ	مگر	مرد

اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں ﴿۱۰۸﴾ اور ہم نے تم سے پہلے بستیوں کے رہنے والوں میں سے مرد

نُّوحِيٓ إِلَيْهِم مِّنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ ۗ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

نُّوحِيٓ	إِلَيْهِم	مِّنْ	أَهْلِ	الْقُرَىٰ	أَفَلَمْ	يَسِيرُوا	فِي	الْأَرْضِ
وحی بھیجتے تھے	طرف ان کی	سے	رہنے والے	بستیوں کے	کیا پس نہیں	سیر کی	بیچ	زمین کے

ہی بھیجے تھے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔ کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر (و سیاحت) نہیں کی

فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۗ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ

فَيَنظُرُوا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِينَ	مِن	قَبْلِهِمْ	وَلَدَارُ	الْآخِرَةِ
پس دیکھتے	کیوں کر	ہوا	آخر کام	ان لوگوں کا کہ	سے	پہلے ان	اور البتہ گھر	آخرت کا

کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا۔ اور متقیوں کے لیے

خَيْرٌ لِّلَّذِينَ اتَّقَوْا ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٠٩﴾ حَتَّىٰٓ إِذَا اسْتَيْأَسَ

خَيْرٌ	لِّلَّذِينَ	اتَّقَوْا	أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	حَتَّىٰٓ	إِذَا	اسْتَيْأَسَ
بہتر ہے	واسطے ان لوگوں کے کہ	ڈرتے ہیں	کیا پس نہیں	سمجھتے	یہاں تک کہ	جب	ناامید ہوئے

آخرت کا گھر بہت اچھا ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿۱۰۹﴾ یہاں تک کہ جب پیغمبر ناامید

الرُّسُلُ وَ ظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ

الرُّسُلُ	وَ	ظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	قَدْ	كُذِبُوْا	جَآءَهُمْ	نَصْرُنَا	فَنُجِّيَ
پیغمبر	اور	گمان کیا	یہ کہ ان سے	تحقیق	جھوٹ بولا گیا تھا	آئی ان کے پاس	مدد ہماری	پس نجات دیا گیا

ہوگئے اور انہوں نے خیال کیا کہ (اپنی نصرت کے بارے میں جو بات انہوں نے کہی تھی اس میں) وہ سچے نہ نکلے تو ان کے پاس ہماری مدد آ پہنچی

مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَ لَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَقَدْ

مَنْ	نَّشَآءُ	وَ	لَا يُرَدُّ	بَاْسُنَا	عَنِ	الْقَوْمِ	الْمُجْرِمِيْنَ	لَقَدْ
جس کو کہ	چاہتے تھے ہم	اور	نہیں پھیرا جاتا	عذاب ہمارا	سے	قوم	گنہگار	البتہ تحقیق

پھر جسے ہم نے چاہا بچا دیا۔ اور ہمارا عذاب (اتر کر) گنہگار لوگوں سے پھرا نہیں کرتا ﴿۱۱۰﴾ ان کے

كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ؕ مَا كَانَ

كَانَ	فِيْ	قَصَصِهِمْ	عِبْرَةٌ	لِّاُولِي	الْاَلْبَابِ	مَا	كَانَ
ہے	بیچ	ان کے قصوں کے	نصیحت	واسطے صاحبوں	عقل کے	نہیں	ہے

قصے میں عقلمندوں کے لیے عبرت ہے۔ یہ (قرآن) ایسی بات نہیں ہے جو (اپنے دل

حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَ لٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ

حَدِيْثًا	يُّفْتَرٰى	وَ	لٰكِنْ	تَصْدِيْقَ	الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ
بات کہ	باندھ لی جائے	اور	لیکن	سچا کرنے والی	اس چیز کو کہ	آگے اس کے ہے

سے) بنائی گئی ہو بلکہ جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں اُن کی تصدیق (کرنے والا) ہے

وَ تَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ع

وَ	تَفْصِيْلَ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَّهُدًى	وَّرَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ
اور	تفصیل	ہر	چیز کی	اور ہدایت	اور رحمت	واسطے اس قوم کے کہ	ایمان لاتے ہیں

اور ہر چیز کی تفصیل (کرنے والا) اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ﴿۱۱۱﴾